پیشکش

ادارہ اہل سنت کراچی

معاونین

مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی

مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی

www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

فضائلِ رجب المرجب

مدیر

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی

مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی

فضائلِ رجب المرجب

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى خاتم الأنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمنِ الرَّحِيْم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيِّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

حرمت والے مہینے

عزیزانِ محترم! اللہ تعالی نے جن مختلف ایّام اور مہینوں کو عظمت وشان سے نوازا، ان میں رجب المرجب کا مہینہ بھی ہے، جو قمری مہینوں میں ساتواں ہے، اور یہ چار ۴ حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔ ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ﴾[1] "یقیناً مہینوں کی گنتی اللہ تعالی کے نزدیک جب

(۱) پ۱۰، التوبة: ۳٦.

سے اُس نے آسمان وزمین بنائے، اللہ تعالی کی کتاب میں بارہ ۱۲ مہینے ہے، ان میں سے چار ۴ حرمت والے ہیں"۔

عزیزانِ گرامی قدر! ان حرمت والے مہینوں کی وضاحت کرتے ہوئے نبئ کریم ﷺ نے فرمایا: «إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ، السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْراً، مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ثَلاَثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ: (١) ذُو القَعْدَةِ، (٢) وَذُو الحِجَّةِ، (٣) وَالْمُحَرَّمُ، (٤) وَرَجَبُ مُضَرَ، الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ»[1] "یقیناً زمانہ پلٹ کر اُسی حالت پر آگیا ہے، جس پر اُس دن تھا جس دن اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا تھا، سال میں بارہ ۱۲ مہینے ہیں، ان میں سے چار ۴ حرمت والے ہیں، تین ۳ بالترتیب: (۱) ذو القعدہ، (۲) ذو الحجہ، (۳) اور محرّم الحرام ہیں، اور ایک جُمادی اور شعبان کے درمیان (۴) رجب کا مہینہ ہے"۔

ان حرمت والے مہینوں سے متعلق اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ﴾[2] "ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم (گناہ) مت کرو!"۔

---

(١) "صحيح البخاري" كتاب بدء الخلق، ر: ٣١٩٧، صـ٥٣٣.

(٢) پ١٠، التوبة: ٣٦.

حضرت سیّدنا ابنِ عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما کا اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں فرمان ہے:

«في كُلِّهنَّ، ثمّ خصَّ من ذلك أربعةَ أشهُر، فجعلَهنَّ حُرُماً، وعظَّمَ حُرُماتِهنَّ، وجعلَ الذَّنبَ فيهنَّ أعظمَ، والعملَ الصَّالحَ والأجرَ أعظمَ»[1] "یعنی تمام مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے سے بچو، بطورِ خاص ان چار ۴ مہینوں میں؛ کہ اللہ تعالی نے انہیں محترم بنایا، ان کا احترام عظیم کیا، ان میں گناہ کو بڑا جُرم قرار دیا، اور ان میں نیک عمل کا ثواب بڑھا دیا"۔

"تفسیرِ جلالین" میں ہے کہ "اپنی جانوں پر ظلم سے مراد گناہوں کا ارتکاب ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مہینوں میں بُرائی کا گناہ زیادہ ہوتا ہے"[2]۔

امام ابو داؤد نے باہلی قبیلہ کے ایک شخص سے روایت کیا، کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، پھر واپس چلے گئے اور ایک سال بعد دوبارہ آئے، تو ان کی حالت بدلی ہوئی تھی، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: «وَمَنْ أَنْتَ؟» "تم کون ہو؟" اس نے کہا: میں وہی باہلی ہوں جو آپ کی بارگاہ میں گزشتہ سال حاضر ہوا تھا، رسولِ کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: «فَمَا غَيَّرَكَ، وَقَدْ كُنْتَ حَسَنَ الْهَيْئَةِ؟» "تم اتنا بدل کیسے گئے؟ حالانکہ

(١) "تفسير الطبري" پ١٠، التوبة، ر: ١٢٩٧٢، الجزء ١٠، صـ١٦٤.

(٢) "تفسير الجلالين" پ١٠، التوبة، تحت الآية: ٣٦، صـ١٥٨.

تم تو بڑی اچھی حالت میں تھے!"اس نے عرض کی: آپ سے جُدا ہونے کے بعد میں صرف رات میں کھانا کھایا کرتا (یعنی مسلسل روزے رکھتا)، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «لِمَ عَذَّبْتَ نَفْسَكَ؟» "تم نے خود کو تکلیف میں کیوں ڈالا؟" پھر فرمایا: «صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ، وَيَوْماً مِنْ كُلِّ شَهْرٍ» "تم ماہِ رمضان کے روزے رکھا کرو، اور ہر مہینے میں ایک دن روزہ رکھا کرو!" اس نے عرض کی: کچھ بڑھا دیجیے؛ کیونکہ مجھ میں قوّت ہے! رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: «صُمْ يَوْمَيْنِ» "ہر ماہ دو ۲ روزے رکھ لیا کرو!" اس نے عرض کی: کچھ بڑھا دیجیے! رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا: «صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ» "ہر ماہ تین ۳ روزے رکھ لیا کرو" اس نے عرض کی: کچھ اَور بڑھا دیجیے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «صُمْ مِنَ الحُرُمِ وَاتْرُكْ! صُمْ مِنَ الحُرُمِ وَاتْرُكْ! صُمْ مِنَ الحُرُمِ وَاتْرُكْ!» "حُرمت والے مہینوں میں روزہ رکھو اور پھر چھوڑ دو! روزہ رکھو اور پھر چھوڑ دو! روزہ رکھو اور پھر چھوڑ دو!" اپنی تین ۳ اُنگلیوں کو بند کرکے پھر کھول دیا[1]۔ یعنی ان حرمت والے مہینوں میں سے جس میں چاہو روزہ رکھو، اور تین ۳ اُنگلیوں سے اشارہ فرمایا کہ ایک ساتھ تین ۳ سے زیادہ مت رکھو! اور تین ۳ کے بعد ایک یا دو دن چھوڑ دو! یا پھر تین ۳ دن روزہ رکھ کر تین ۳ دن چھوڑ دو!۔

---

(١) "سنن أبي داود" باب في صوم أشهر الحرم، ر: ٢٤٢٨، صـ٣٥٢.

ماہِ رجب المرجب کی پہلی رات

محترم بھائیو! اللہ تعالی سے جب بھی دعا کی جائے، مقبول ہے، لیکن بعض اوقات اتنے خاص ہوتے ہیں، کہ ان میں دعا رد نہیں کی جاتی، حضرت سیّدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ سرکارِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: «خمسُ ليالٍ لا تُرَدُّ فيهنَّ الدعوةُ: (١) أوّلُ ليلةٍ مِن رجَبٍ، (٢) وليلةُ النصفِ من شعبانَ، (٣) وليلةُ الجمعةِ، (٤) وليلةُ الفِطرِ، (٥) وليلةُ النحرِ»[1]

"پانچ ۵ راتیں ایسی ہیں جن میں دعا ردّ نہیں کی جاتی: **(۱)** رجب کی پہلی رات، **(۲)** شعبان المعظم کی پندرہویں شب، **(۳)** شبِ جمعہ، **(۴)** شبِ عید الفطر، **(۵)** اور شبِ نحر یعنی ذو الحجۃ الحرام کی دسویں شب"۔ لہذا دیگر اوقات کی طرح ماہِ رجب المرجب کی پہلی رات میں بھی دعا سے غفلت نہیں کرنی چاہیے۔

ماہِ رجب المرجب کی برکت

عزیز دوستو! حضرت سیّدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ جب ماہِ رجب آتا، تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دعا کرتے: «اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ، وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ!»[2] "الٰہی ہمیں رجب وشعبان میں برکت دے! اور ہمیں

---

(١) "تاريخ دمشق" پ١٠، تحت ر: ٩٦٨- بندار ...إلخ، ١٠/ ٤٠٨.

(٢) "شعب الإيمان" تخصيص شهر رجب بالذكر، ر: ٣٨١٥، ٣/ ١٣٩٩.

رمضان تک پہنچا!"۔ لہذا ہمیں بھی چاہیے، کہ جب رجب المرجب کا مبارک مہینہ شروع ہو، تو اللہ تعالی کی بارگاہ میں اسی طرح دعاگو ہوں، جس طرح دو جہاں کے سردار وسرکار ﷺ دعا کیا کرتے، اور اس کی برکات حاصل کریں۔

عزیز دوستو! امام سیوطی علیہ الرحمۃ نقل فرماتے ہیں، کہ حضرت سیِّدنا ابنِ عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے: «إذا كانَ يومُ العيدِ، ويومُ العشرِ، ويومُ الجمعةِ الأولى مِن شهرِ رجبٍ، وليلةُ النصفِ مِن شعبانَ، وليلةُ الجمعةِ، يَخرُجونَ الأمواتُ مِنْ قبورِهمْ، ويقفونَ على أبوابِ بيوتِهمْ، ويقولونَ: ترحّمُوا علينا فِيْ هذهِ الليلةِ بصدقةٍ، ولوْ بلُقمةٍ من خبزٍ؛ فإنّا محتاجونَ إليها، فإن لم يجدوا شيئاً يَرجعونَ بِالحَسرةِ»[1] "جب عید کا دن، دس ۱۰ محرّم کا دن، ماہِ رجب کا پہلا جمعہ، پندرہ ۱۵ شعبان، اور جمعہ کی رات آتی ہے، تو مردے (یعنی ان کی روحیں) اپنی قبروں سے نکل کر، اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑے ہو جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، کہ ہماری طرف سے اس رات صدقہ کر کے ہم پر رحم کرو، اگرچہ روٹی کا ایک لقمہ ہی سہی؛ کیونکہ ہم اس کے حاجت مند ہیں۔ اگر وہ اپنے گھر والوں کی طرف سے کچھ صدقہ نہ پائیں تو بڑی حسرت کے ساتھ واپس لَوٹ جاتے ہیں"۔ اس سے ثابت ہوا کہ مسلمان روحیں ان مبارک اوقات

---

(١) "الدرر الحسان" صـ١٥، ١٦.

میں اپنے گھروں پر آتی ہیں، اپنے لیے گھر والوں کی طرف سے صدقات وخیرات کیے جانے کی امید رکھتی ہیں، جس کا ثواب انہیں قبروں میں پہنچے، اور اگر ان کی طرف سے کچھ صدقہ نہیں کیا جاتا، تو انتہائی حسرت وافسوس کے ساتھ واپس چلی جاتی ہیں۔

دعا

اے اللہ! ہمیں رجب المرجب کی تعظیم وتوقیر کرنے، اور اس ماہِ مبارک میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرتے ہوئے، گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما، اپنے مرحومین کے لیے صدَقات وخیرات کرتے رہنے کی سعادت عطا فرما، ہمیں اپنے اَحکام پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما، ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بےکس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ کو قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، ہمارے کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما۔

الٰہی! تمام مسلمانوں کی جان، مال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، جن مصائب وآلام کا انہیں سامنا ہے، ان سے نَجات عطا فرما۔ ہمارے وطنِ عزیز کو اندرونی وبیرونی خطرات وسازشوں سے محفوظ فرما، ہر قسم کی دہشتگردی، فتنہ وفساد، خونریزی وقتل وغارتگری، لُوٹ مار اور تمام حادثات سے ہم سب کی حفاظت فرما۔ اس مملکتِ خداداد کے نظام کو سنوارنے کے لیے ہمارے حکمرانوں کو دینی وسیاسی فہم وبصیرت عطا فرما کر، اِخلاص کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت کی توفیق عطا فرما، دین ووطنِ عزیز کی حفاظت کی خاطر اپنی جانیں قربان کرنے والوں کو غریقِ رحمت فرما، اُن کے درجات بلند فرما، ہمیں اپنی اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کی سچی اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی مَحبت، اور اِخلاص سے بھرپور اطاعت کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفی کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے ہمیں وافَر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بندہ بنا، اے اللہ! تمام مسلمانوں پر اپنی رحمت فرما، سب کی حفاظت فرما، اور ہم سب سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّةِ أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.